



Name : Muhammad Naeem
Address : Peshawar
Subject : شیخ نو مسلم کیلئے
Writer : محمد احسان

Serial No : 22067
Date : 5/17/2014
Contact No:
Email :

MODE: Urgent

جناب مفتی صاحب: السلام علیکم

میرے دادا پنڈو یا سکھ مذہب سے صفاتِ نبویؐ (الحمد للہ)

بجود کے پیدائش، داخلہ سکول، شناختی کارڈ اور دیگر فارم پُر

کرنا وقت بلکہ اوقاتِ ذات کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔ سنائے

ایسے لوگوں کے لیے ذات "شیخ" استعمال کی جاتی ہے۔

آپ سے اس امر کی تصدیق چاہیے، یا یہ بنا دیں کہ

ہم ذات ~~محمد بن عبد اللہ~~ سے متعلقہ فارم کے خاتمے میں

کیا لکھیں؟

محمد نعیم، پشاور

15 May 2014

mnaeempk@yahoo.com

الجواب حامداً ومصلياً

واضح ہو "ذات" کا لفظ قوم، خاندان یا قبیلے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اور اسلام لانے سے

آدی اپنے خاندان یا قبیلے سے خارج نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کی قوم وہی ہوتی ہے جس سے

وہ مسلمان ہونے سے پہلے تعلق رکھتا تھا۔ جیسا کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب اسلام لے

آئے تو انہیں اسی قوم کی طرف منسوب کیا جاتا تھا۔ جس سے انہیں اسلام سے قبل پہچانا

جاتا تھا۔ لہذا سائل کے آباد اسلام سے قبل اپنے سرکاری کاغذات میں جس قوم سے پہچانے

جاتے تھے۔ وہی قوم سائل کی کہلانے کی سائل پر لازم ہے کہ قوم کے خانے میں بجائے "شیخ"

کے اپنی اصل قوم کا یہی نام لکھے۔ (جاری ہے)۔

كما في احكام القران: (ادعوهم لابائهم حوا قسطا من الله)
 قال العلامة العثماني: روى آية البخاري والترمذي ومسلم
 (ان ابن عمر رضي الله عنهما قال: ما كنا ندعو زيد بن حارثة الا
 زيد بن محمد حتى نزلت ادعوهم لابائهم الآية وحرم رسول الله
 ﷺ دعا غير ابيه بالاب فقال: من ادعى الى غير ابيه
 وهو يعلم انه غير ابيه فالجنة عليه حرام) (جلد ۳ ص ۲۹۱)
 والله اعلم بالصواب

محمد احسان عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶

۲۰ جولائی ۲۰۲۵ء

کراچی
 نذیر رضا
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ
 سائٹ کراچی ۱۶



الکواچم
 بندہ نادر جان غافل
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۲-۸-۱۲۳۵ھ



الحمد لله

7/6/14